آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر
محکمہ قانون و پارلیمانی امور مظفر آباد

نمبر م ق/۷۴-۱۷۰/۸۷ء۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس ۲۴ جنوری ۱۹۸۷ء کو وضع کیا جسے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(آرڈیننس IX بابت ۱۹۸۷ء)

اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کئے جانے کا آرڈیننس۔

ہر گاہ یہ ضروری ہے کہ آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کی جائے۔

اور چونکہ اس وقت قانون ساز اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا اور جناب صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

لہذا، اب، ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۴۱ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل ہیں، جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

۱- <u>مختصر عنوان اور آغاز نفاذ</u>۔(۱) یہ آرڈیننس آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۸۷ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲- <u>آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ کی دفعہ ۲ میں ترمیم</u>۔- آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ جسے بعد ازاں ایکٹ مذکور کہا جائے گا کی دفعہ ۲ میں سے ذیلی دفعات (۷) اور (۸) کو حذف کیا جاتا ہے۔

۳- <u>آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں نئی دفعہ ۲۲-الف کا اضافہ</u>۔- ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۲ کے بعد نئی دفعہ ۲۲-الف کا اضافہ کیا جاتا ہے جو یوں ہو گی۔

"۲۲-الف تشکیل عدالت ھاء۔-(۱) ایکٹ ھذا کے مقاصد کیلئے حکومت ریاست کی حدود کو ضلع اور سب ڈویژن میں تقسیم کر سکتی ہے اور بوقت ضرورت ان کی حدود میں کمی، بیشی یا تبدیلی کر سکتی ہے۔

(۲) ضابط فوجداری ۱۸۹۸ء یا کسی دیگر قانون میں مندرج عدالتوں کے باوجود ایکٹ ہذا کے مقاصد کیلئے عدالتیں درج ذیل ہوں گی۔

(الف) ضلع فوجداری عدالت۔۔ ضلع فوجداری عدالت سیشن جج اور ضلع قاضی پر مشتمل ہو گی۔

(ب) ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت۔۔(۱) ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت، ایڈیشنل سیشن جج اور ایڈیشنل ضلع قاضی پر مشتمل ہو گی

(۱۱) ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت کو مقدمات کی سماعت وانصفال کے سلسلہ میں وہی اختیارات حاصل ہونگے جو ضلع فوجداری عدالت کو حاصل ہیں۔

(۱۱۱) حکومت جہاں مناسب سمجھے گی ایک یا ایک سے زیادہ سب ڈویژنز میں ہائی کورٹ کے مشورہ سے ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت کا قیام عمل میں لا سکتی ہے۔

(ج) تحصیل فوجداری عدالت۔۔ تحصیل فوجداری عدالت سب جج مجسٹریٹ اور تحصیل قاضی پر مشتمل ہو گی۔

(د) ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت۔۔(۱) ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت، سب جج مجسٹریٹ/ایڈیشنل سب جج، مجسٹریٹ اور تحصیل قاضی/ایڈیشنل تحصیل قاضی، جیسی بھی صورت ہو، پر مشتمل ہو گی (۱۱) ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت کو اپنی حدود میں وہی اختیارات حاصل ہونگے جو تحصیل فوجداری عدالت کو حاصل ہیں۔

(۱۱۱) جہاں حکومت مناسب سمجھے گی تحصیل کے کسی مخصوص حصہ کیلئے ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت کا قیام عمل میں لا سکتی ہے۔

تشریح۔۔ایکٹ ہذا میں جہاں جہاں الفاظ ضلع فوجداری عدالت اور تحصیل فوجداری عدالت درج ہیں وہاں علی الترتیب ان سے مراد ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت اور ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت بھی ہو گا۔

۲-آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم۔۔(الف) ذیلی دفعہ (۱) کو تبدیل کر دیا گیا ہے جو اب یوں ہو گی۔

(۱) باوجود اس امر کے کہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء یا کسی دیگر قانون میں اس کے برعکس درج ہو اس ایکٹ میں مندرج جرائم کی سماعت کا اختیار ایکٹ ہذا کے تحت تشکیل شدہ عدالتوں کو ہو گا۔

(ب) ذیلی دفعہ (۱) کے بعد نئی ذیلی دفعات (۱-الف) اور (۱-ب) کا اضافہ کیا گیا ہے جو یوں ہونگی۔

"(ا۔الف) ضلع فوجداری عدالت یا تحصیل فوجداری، یا جیسی بھی صورت ہو کا ایک ممبر کسی وجہ سے حاضر نہ ہو تو دوسرا ممبر ضابطہ فوجداری یا کسی دیگر قانون میں دیئے گئے اختیارات نسبت ضمانت، ریمانڈ یا دیگر ضابطہ کارروائی، ماسوائے قلمبندی شہادت و حتمی فیصلہ استعمال کرنے کا مجاز ہو گا۔

(ا۔ب) ضلع فوجداری عدالت اور ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت کو ایکٹ ہذا کے تحت تمام مقدمات کی سماعت کا اختیار ہو گا ماسوائے ایکٹ ھذا کی دفعہ ۱۵ کے، جس کی سماعت اختیار تحصیل فوجداری عدالت اور ایڈیشنل فوجداری عدالتوں کو، جیسی بھی صورت ہو، حاصل ہو گا۔"

(ج) موجود ذیلی دفعات (ا۔الف) اور (ا۔ب) کا نمبر شمار علی الترتیب (ا۔ج) اور (ا۔د) ہو گا۔

۵۔اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۴ میں ترمیم۔ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۴ ذیلی دفعہ (۲) کو حذف کیا جاتا ہے۔

دستخط/۔سردار محمد عبدالقیوم)

صدر آزاد جموں و کشمیر

دستخط۔

(سید عطاء محی الدین قادری)

ڈپٹی سیکرٹری قانون